

انسانی حقوق کا عالمی منشور

ہیلی نے اپنے تمام معمر ممالک پر زور دیا ک وہ بھی اپنے اپنے ہاں اس کا اعلان عام کریں اور اس کی نشر و اشاعت میں حصہ لیں۔ مثلاً یہ ک اسے نمایاں مقامات پر اُڑواں کیا جائے، خاص طور پر اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسے پڑھ کر سنا یا جائے اور اس میں مضمین میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

تعمید

،چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مسلوں اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں اُردی، انصاف اور امن کی بنیاد ہے

،چونکہ انسانی حقوق سے لاپرواہی اور ان کی بے حرمتی اکثر ایسے وحشیانہ افعال کی شکل میں ظاہر ہوتے ہے جن سے انسانیت کے ضمیر کو سخت دھمکے پہنچے ہیں، اور عام انسانوں کی بلند ترین اُڑو بہ رمی ہے۔ ک ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی اُردی حاصل ہو اور جہاں وہ خوف اور احتجاج سے محفوظ رہیں

،چونکہ یہ ضروری ہے، اگر ہم یہ نہیں چاہیں کہ اسان عاجز آ کر جبر اور استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہو، ک انسانی حقوق کو قانون کی عمارتوں کے ذریعے محفوظ رکھا جائے

،چونکہ یہ ضروری ہے ک قوموں کے فرماں دستانہ تعلقات کو برعایا جائے

،چونکہ اقوام متحدہ کی معمر قوموں نے اپنے چارٹر میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی شخصیت کی حرمت اور قدر، اور مردوں اور عورتوں کے مسلوں حقوق کے بارے میں اپنے یقین کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر اُردی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو نعتیہ دینت اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کر لیا ہے

،چونکہ معمر ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے ک وہ اقوام متحدہ کے اشتراک عمل سے ساری دنیا میں اصولاً اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی اُردیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کوآپ کے

،چونکہ اس عہد کی تکمیل کے لیے بہت ہی کم ہے۔ ک ان حقوق اور اُردیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں

،لیٹا

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی

ہائی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے واسطے حصول مقصد کا مشترک معیار ہو گا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعے ان حقوق اور اُردیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے معمر ملکوں میں اور اُن قوموں میں جو معمر ملکوں کے ماتحت ہوں، منوایے کے لیے پرتوجہ کوشش کر سکے۔

دفعہ ۱

تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں ضمیر اور عقل ودیعت ہوئی ہے۔ اس لیے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ برائی چارے کا سلوک کرنا چاہیے۔

دفعہ ۲

ہر شخص ان تمام اُردیوں اور حقوق کا مستحق ہے جو اس اعلان میں بیان کیے گئے ہیں۔ اور اس حق پر تسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کے عقیدے، قوم، معاشرے، دولت، یا خاندانی حیثیت وغیرہ کو اثر نہیں دے پڑے گا۔

اس کے علاوہ جس ملک یا علاقے سے کوئی شخص تعلق رکھتا ہے، اس ملک یا علاقے کی سیاسی کیفیت، دائرۂ اختیار، یا بین الاقوامی حیثیت کی بنا پر اس شخص سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو، توپنی ہو، غیر مختار ہو، یا سیاسی اقتدار کے لحاظ سے کسی دوسری دینش کا باندہ ہو۔

دفعہ ۳

ہر شخص کو اپنی جان، اُردی، اور ذاتی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۴

کوئی شخص غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جا سکے گا۔ غلامی اور زبردہ فروشی، چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو، ممنوع قرار دی جائے گی۔

دفعہ ۵

کسی شخص کو جسمانی آذیت، یا ظالمانہ، انسانیت سوز، یا ذلیل سلوک یا سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ ۶

ہر شخص کو حق حاصل ہے ک ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔

دفعہ ۷

قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور بغیر کسی تفریق کے قانون کے اندر امان پانے کے برابر کے حقدار ہیں۔ اس اعلان کی خلاف ورزی میں جو تفریق کی جائے یا تفریق کے لیے ترغیب دی جائے، اس سے سب برابر کے بچاؤ کے حقدار ہیں۔

دفعہ ۸

ہر شخص کو ایسے افعال کے خلاف جو آئین یا قانون میں دیے گئے بنیادی حقوق کو تلف کرتے ہوں، یااختیار قومی عدالتوں میں موثر طریقے سے چارہ چوٹی کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۹

کسی شخص کو محض حاکم کی مرضی پر گرفتار، نظر بند، یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۰

ہر ایک شخص کو یکساں طور پر حق حاصل ہے ک اس کے حقوق و فرائض کا تعین یا اس کے خلاف کسی عائد کردہ جرم کے بارے میں مقدمے کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے مکملے اجلاس میں مضفائد طریقے سے ہو۔

دفعہ ۱۱

ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری کا الزام عائد کیا جائے، بے گناہ شمار کیے جانے کا حق حاصل ہے توفیقاً۔ اس پر مکملے عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی معافی پیش کرنے کا پورا موقع نہ دیا جا چکا ہو۔

کسی شخص کو کسی ایسے فعل یا فروگشتگی نہ بنا پر جو ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں ماضوہ نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۲

کسی شخص کی نہی زندگی، خانگی زندگی، گھربار، یا خط و کتابت میں من مانیے طریقے پر مداخلت نہ کی جائے گی اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کیے جائیں گے۔ ہر شخص کو حق حاصل ہے ک قانون اسے مداخلت سے محفوظ رکھے۔

دفعہ ۱۳

ہر شخص کو حق حاصل ہے ک اسے ہر ریاست کی حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور سکونت اختیار کرنے کی اُردی ہو۔

ہر شخص کو اس بات کا حق حاصل ہے ک وہ کسی بھی ملک سے چلا جائے چاہے وہ ملک اس کا اپنا ہو، اور اسی طرح اسے اپنے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق حاصل ہے۔

دفعہ ۱۴

ہر شخص کو اپنا رسانی سے دوسرے ملکوں میں پناہ ڈھونڈنے، اور پناہ مل جانے تو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے۔

یہ حق ان عدالتی کارروائیوں سے بچنے کے لیے استعمال میں نہیں لایا جا سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آئی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اُسلوبوں کے خلاف ہیں۔

دفعہ ۱۵

ہر شخص کو قومیت کا حق حاصل ہے۔

کوئی شخص محض حاکم کی مرضی پر اپنی قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا اور اس کو قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۶

بالغ مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی ایسی پابندی کے جو تسل، قومیت، یا مذہب کی بنا پر لگائی جائے شادی بیاہ کرنے اور گھر بسانے کا حق حاصل ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی، اور نکاح فسخ کرنے کے معاملہ میں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

نکاح فریقین کی پوری اور آزاد رضامندی سے ہو گا۔

خاندان، معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے، اور وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے حفاظت کا حقدار ہے۔

دفعہ ۱۷

ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائداد رکھنے کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو زبردستی اس کی جائداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۸

ہر انسان کو اُردی فکر، اُردی ضمیر، اور اُردی مذہب کا پورا حق حاصل ہے۔ اس حق میں مذہب یا عقیدے کو تبدیل کرنے اور اُگٹے عام یا نہی طور پر تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل جل کر عقیدے کی تبلیغ، عمل، عبادت، اور مذہبی رسمیں پوری کرنے کی اُردی بھی شامل ہے۔

دفعہ ۱۹

ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے اور اظہار رائے کی اُردی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں یہ امر بھی شامل ہے ک وہ اُردی کے ساتھ اپنی رائے قائم کرے اور سرحدوں کا خیال کیے بغیر جس ذریعے سے چاہے علم اور خیالات کی تلافی کرے، انہیں حاصل کرے، اور ان کی تبلیغ کرے۔

دفعہ ۲۰

ہر شخص کو پُر امن طریقے سے ملتے جلتے اور انجمنیں قائم کرنے کی اُردی کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

دفعہ ۲۱

ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزاد طور پر منتخب کیے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو اپنے ملک میں سرگزری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق حاصل ہے۔

عوام کی مرضی حکومت کے اقتدار کی بنیاد ہو گی۔ یہ مرضی وقتاً فوقتاً ایسے حقیقی انتخابات کے ذریعے ظاہر کی جائے گی جو عام اور سبوری رائے دہندگی سے ہوں گے اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مسلوں کسی دوسرے آزاد طریقہ رائے دہندگی کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

دفعہ ۲۲

معاشرے کے رکن کی حیثیت سے ہر شخص کو معاشرتی تحفظ کا حق حاصل ہے اور یہ حق بھی ک وہ ملک کے نظام اور وسائل کے مطابق قومی کوشش اور بین الاقوامی تعاون سے ایسے اقتصادی، معاشرتی، اور ثقافتی حقوق کو حاصل کرے، جو اس کی عزت اور شخصیت کی اُرادہ نشوونما کے لیے لازم ہیں۔

دفعہ ۲۳

ہر شخص کو کام کاج، روزگار کے اُرادہ انتخاب، کام کاج کی مناسب و معقول شرائط، اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لیے مساوی معاوضے کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص جو کام کرتا ہے، ایسے مناسب و معقول مشاہرے کا حق رکھتا ہے جو خود اس کے اور اس کی اہل و عیال کے لیے باعزت زندگی کا حامی ہو، اور جس میں اگر ضروری ہو تو معاشرتی تحفظ کے دیگر ذرائع سے اضافہ کیا جا سکے۔

ہر شخص کو اپنے مفادات کے بچاؤ کے لیے تجارتی انجمنیں قائم کرنے اور ان میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۴

ہر شخص کو اُام اور فرصت کا حق حاصل ہے جس میں کام کیے گھنٹوں کی مناسب حدبندی اور تنخواہ سمیت میعادہ تعطیلات بھی شامل ہیں۔

دفعہ ۲۵

ہر شخص کو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے مناسب معیار زندگی کا حق حاصل ہے جس میں خوراک، پوشاک، مکان، اور علاج کی سہولتیں، اور دوسری ضروری معاشرتی مراعات شامل ہیں؛ اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بوہکی، بڑھاپا، یا ایسے حالات میں روزگار سے محرومی جو اس کے قبضہ قدرت سے باہر ہوں، کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

رہ۔ اور بچہ، خاموشی توجہ اور امداد کے حقدار ہیں۔ تمام بچے، خواہ وہ شادی سے پہلے پیدا ہوں یا شادی کے بعد، معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر مستفید ہوں گے۔

دفعہ ۲۶

ہر شخص کو تعلیم کا حق حاصل ہے۔ تعلیم مفت ہو گی، کم از کم ابتدائی اور بنیادی مرحوں میں۔ ابتدائی تعلیم لازمی ہو گی۔ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور لیاقت کی بنا پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے مساوی طور پر ممکن ہو گا۔

تعلیم کا مقصد انسانی شخصیت کی پوری نشوونما ہو گا، اور وہ انسانی حقوق اور بنیادی اُردیوں کے احترام میں اضافہ کرنے کا ذریعہ ہو گی۔ وہ تمام قوموں اور نسلی یا مذہبی گروہوں کے فرماں باہمی معاہدت، روزگاری، اور دوستی کو ترقی دے گی، اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھائے گی۔

والدین کو اس بات کے انتخاب کا اُولین حق حاصل ہے ک ان کے بچوں کو کسی قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ ۲۷

ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں اُرادہ حصہ لینے، ادبیات سے مستفید ہونے، اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو حق حاصل ہے ک اس کے اُن اخلاقی اور مادی مفادات کا تحفظ کیا جائے جو اسے ایسی سائنسی، علمی، یا ادبی تصنیف ہے، جس کا وہ مصنف ہے، حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ ۲۸

ہر شخص ایسے معاشرتی اور بین الاقوامی نظام میں شامل ہونے کا حقدار ہے جس میں وہ تمام اُردیاں اور حقوق حاصل ہو سکیں جو اس اعلان میں پیش کر دیے گئے ہیں۔

دفعہ ۲۹

ہر شخص کے اُس معاشرے کی جانب فرانس ہیں جس میں رہ کر ہی اس کی شخصیت کی اُفادہ اور پوری نشوونما ممکن ہے۔

اپنی اُزادیوں اور حقوق سے فائدہ اٹھانے میں ہر شخص صرف ایسی حدود کا پابند ہو گا جو دوسروں کی اُزادیوں اور حقوق کو تسلیم کرانے اور ان کا احترام کرانے کی غرض سے، یا جمہوری نظام میں اخلاق، امن، عافیت اور عام فلاح و بہبود کے مناسب اُصولات کو پورا کرانے کے لیے قانون کی طرف سے عائد کی گئی ہیں۔

یہ حقوق اور اُزادیاں کسی صورت میں دہی اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف عمل میں نہیں لائی جا سکتیں۔

دفعہ ۳۰

اس اعلان کی کسی چیز سے کوئی ایسی بات مراد نہیں لی جا سکتی جس سے کسی ملکہ، گروہ یا شخص کو کسی ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہونے یا کسی ایسے کام کو سرانجام دینے کا حق پیدا ہو جس کا منشأ اُن حقوق اور اُزادیوں کی تخریب ہو جو یہاں پیش کی گئی ہیں۔